## سوال

عمرہ کتنے دن کا ہوتا ہے؟ کیا پندرہ دن ہی کرنا ہے یا اس سے زیادہ دن بھی کر سکتے ہیں؟

## جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمرہ میں درج ذیل چار کام سرانجام دیے جاتے ہیں:

1. احرام (حج یا عمرہ میں داخل ہونے کی نیت کو احرام کہا جاتا ہے)
2. بیت اللہ کا طواف
3. صفا اور مروہ کی سعی
4. سر کے بال منڈانا یا چھوٹے کروانا

مذکورہ بالا عمرہ کے ارکان وواجبات ادا کردینے سے عمرہ مکمل ہوجاتا ہے۔ مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد تندرست آدمی اطمینان کے ساتھ دو سے اڑھائی گھنٹے میں عمرہ مکمل کرلیتا ہے۔ عمرہ کی ادائیگی مکمل ہونے کے بعد آپ واپس اپنے گھر جاسکتے ہیں۔ پندرہ دن یا اس سے زیادہ دن مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ میں ٹھہرنا آپ کی اپنی مرضی ہے۔

1. یادرہے کہ عمرہ کی ادائیگی کے لیے مدینہ منورہ جانا ضروری نہیں ہے عمرہ کے تمام ارکان وواجبات مکہ مکرمہ میں ہی ادا ہوتے ہیں۔

چونکہ لوگ مختلف ملکوں سے کافی زیادہ رقم خرچ کرکے آتے ہیں اس لیے ان کی ذاتی خواہش ہوتی ہے کہ جتنا زیادہ عرصہ مقدس مقامات میں ٹھہرنے کا میسر آجائے بہتر ہے اور یہ اچھی خواہش ہے کہ انسان زیادہ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے مکہ ومدینہ میں ٹھہرے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

لَاتُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسْجِدِ الأَقْصَى (صحيح البخاري، فَضْلِ الصَّلاَةِ فِي مَسْجِدِ مَكَّةَ وَالمَدِينَةِ: 1189، صحيح مسلم، الحج: 1397)

تین مساجد: مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے علاوہ کسی طرف بھی (تقرب وعبادت کی نیت سے) رخت سفر نہ باندھا جائے۔

واللہ أعلم بالصواب